حلقۂ احباب (قارئین)

مکرمی مدیر صاحب   -اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

اس وقت ماہنامہ نقیب ختم نبوت کی اشاعت خاص بیاد امیرالمؤمنین امام المتقین خلیفہ راشد سیدنا معاویہ بن ابی سفیانؓ بابت ماہ رجب المرجب ۱۴۱۴ھ مطابق جنوری ۱۹۹۴ پیش نظر ہے دفاع صحابہ اور فضائل صحابہ کے بیان میں ملک میں شائع ہونے والے جرائد میں انفرادی حیثیت کا حامل ہے۔اللھم زدفزد۔

اس خصوصی اشاعت میں محترم گرامی قدر جناب شاہ بلیغ الدین صاحب کاایک مضمون بہ عنوان ایک اور رفیق ھجرت شریک اشاعت ہوا۔ جناب موصوف نے اپنے مختصر مضمون میں سیدنا عامر بن فہیرہؓ کا ایک جامع تعارف پیش کیا ہے فجزاہ اللہ تعالیٰ۔ سیدنا عامر بن فہیرہ بھی ان اشخاص کے زمرہ میں شامل ہیں جنکو سیدنا ابو بکرؓ نے حصول رضائے الٰہی کی خاطر انکے ظالم سرداروں سے خرید کر آزاد کر دیا تھا۔ اس طرح کے ضعیف اور کمزور غلاموں کی خریداری پر سیدنا ابو بکرؓ کے والد سیدنا ابو قحافہؓ نے ان کو کہا تھا۔

قال ابو قحافہ لابی بکر یابنی انی اراک نعتق رقاباًضعافاًفلواثر ازفعلت مافعلت اعتقت رجالا جلاأ یمنعو نک ویقو مون دونک؟قال فقال ابوبکرؓ یا ابت انی انماارید مااریداللہ(عزوجل)(ابن ھشام ج ۱۔ص ۳۱۹)

(ترجمہ:)ابو قحافہؓ نے ابو بکرؓ کو کہا میرے بیٹے میں دیکھتاہوں کہ تم کمزور غلاموں کو آزاد کر رہے ہو۔ اگر تم طاقتور غلاموں کو آزاد کرتے تو تجھے فائدہ حاصل ہوتا وہ تیری حفاظت اور تیرے دشمنوں کے سامنے سینہ سپر ہوجاتے۔سیدنا ابو بکرؓ نے فرمایا:۔ اے ابامیں اپنے اس کام میں، جومیں کر رہاہوں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کا طالب ہوں۔

جس وقت سیدنا عامرؓ بن فہیرہ کو شہید کیا گیا تواس وقت انکی کرامت کا یہ واقعہ ظہور پذیر ہوا۔

ان عامربن الطفیل کان یقول من رجل منھم لماقتل رأیتہ رفع بین السمآءوالارض حتیٰ رأیت السمآءمن دونہ؟قالواھو عامرابن فھیرہ(ابن ہشام ص۱۸۶ ج ۲)

(ترجمہ) تحقیق عامر بن الطفیل کہتا تھا!"ان میں سے وہ کون شخص تھاجس وقت اس کو قتل کیا گیا تھا۔ اس کا جسم آسمان کی طرف اٹھالیا گیا تھا۔ حتی کہ میں نے دیکھا کہ وہ آسمان سے بھی اوپر چلا گیا"۔ لوگوں نے کہا کہ وہ عامر بن فہیرہؓ تھے۔

والسلام :احقر عبدالحق چوہان

محترم ومکرم :.........................

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ"نقیب ختم نبوت جنوری ۱۹۹۴ء میں سرورق پر تصویر مزار سیدنا حضرت معاویہؓ سمیت تمام مضامین گوہر یکتا تھے جنہوں نے ایک ہی محفل میں پڑھنے پر مجبور کردیا۔ یوں تواس پرچہ کا ہر مضمون ہی نرالا